کریں گے۔

ہم اپنی قیادت کو یقین دلاتے ہیں کہ ان اعلیٰ ترین مقاصد کے حصول میں ہم دامے دِرمے سخنے تعاون کریں گے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نئی قیادت کو استقامت سے نوازے اور اپنی رضاء اور خوشنودی حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

☆......☆......☆......☆

جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں
اختتام صحیح بخاری شریف کی روح پرور تقریب سعید!

دینی مدارس اور جامعات میں عرصہ دراز سے یہ روایات چلی آ رہی ہیں کہ تعلیمی سال کے اختتام پر ایک پروقار تقریب منعقد کی جاتی ہے۔ جس میں علماء، مشائخ اور طلبہ کی بڑی تعداد شریک ہوتی ہے۔ اس مبارک موقعہ پر بخاری شریف کا آخری سبق مکمل کیا جاتا ہے۔ جس کے لیے ملک بھر سے کسی نامور اور ممتاز شیخ الحدیث کا درس اور خطاب ہوتا ہے۔

اسی ضمن میں ۲۷ اگست بروز اتوار بعد نماز مغرب جامعہ سلفیہ میں ایک عظیم الشان تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں مایہ ناز عالم دین اور محقق عصر حضرت مولانا ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر صاحب اور معروف سکالر اور فیصل مسجد اسلام آباد کے خطیب مولانا پروفیسر عبدالجبار شاکر صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ بطور خاص مدعو تھے۔

پروگرام کا آغاز شعبہ حفظ القرآن کے طالب علم قاری انس مشتاق کی تلاوت قرآن حکیم سے ہوا۔ اس کے بعد جامعہ کے طالب علم نعیم الرحمٰن نے نعت پڑھی۔ مدیر التعلیم جامعہ جناب یاسین ظفر نے پروگرام کی تفصیل سے آگاہ فرمایا اور کہا کہ آج کی اس بابرکت مجلس میں فارغ التحصیل ہونے والے طلبہ کی تعداد چالیس ہے۔ جنھوں نے جامعہ میں اپنی تعلیم کا آغاز کیا اور آخری کلاس تک مسلسل جامعہ میں پڑھتے رہے۔ حکومت کی غیر منصفانہ پالیسی کی وجہ سے افغان طلبہ کی بڑی تعداد آخری سال مکمل نہ کر سکی اور وہ واپس چلے گئے۔ جامعہ کے بہترین تعلیمی ماحول اور اعلیٰ نصاب اور عمدہ تربیت کی بدولت والدین کی شدید خواہش ہوتی ہے کہ ان کے بچے جامعہ میں اپنی تعلیم مکمل کریں۔ لہٰذا آج جو طلبہ اپنا آخری سبق حاصل کر رہے ہیں، انھوں نے اس پاکیزہ ماحول میں رہ کر تعلیم حاصل کی ہے۔ امید ہے آئندہ زندگی میں انھیں یہاں کی اعلیٰ تعلیم اور اچھی تربیت سے رہنمائی ملے گی۔

شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ مولانا عبدالعزیز علوی نے فقاہت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ پر فکر انگیز گفتگو فرمائی اور دلائل سے ثابت کیا کہ امام بخاری اپنے وقت کے بلند پایہ فقیہ اور مجتہد تھے۔ انھوں نے مزید فرمایا کہ دین کی فقاہت دراصل تقویٰ کا نام ہے۔ لہٰذا جتنا بڑا متقی ہوگا، اتنا بڑا فقیہ بھی ہوگا۔ انھوں نے فارغ التحصیل ہونے والے طلبہ کو بھی تقویٰ اختیار کرنے کی تلقین کی۔

ان کے بعد بخاری شریف کی آخری حدیث پر محترم حافظ عبدالرشید اظہر صاحب نے عالمانہ، محققانہ درس ارشاد فرمایا۔ انھوں نے قرآن وسنت کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے قرآن حکیم کی فضیلت اور دیگر آسمانی کتب پر اس کی فوقیت واضح کی۔ نیز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام ومرتبہ پر روشنی ڈالی اور فرمایا کہ دنیا میں اگر کسی علم کو بقا ہے تو وہ قرآن وسنت کا علم ہے۔ اس ضمن میں صحابہ کرام، تابعین، محدثین، فقہاء اور علماء کی کاوشوں کا بھی تذکرہ فرمایا۔ اور کہا کہ تاریخ سے معلوم ہوتا ہے علماء حق نے ہمیشہ دین کی شمع کو فروزاں رکھا۔ ناموافق حالات اور حکومت کے جبر کے باوجود اعلاء کلمۃ اللہ کا وظیفہ ادا کیا۔ خلفاء راشدین اور ان کے بعد حضرت عمر بن عبدالعزیز کے دور خلافت میں سرکاری سرپرستی میں دین کی خدمت ہوئی اور قرآن وسنت کے علوم کو محفوظ کرنے کا کام ہوا۔ جبکہ ان کے بعد محدثین اور فقہاء نے نامساعد حالات میں یہ فریضہ خود سرانجام دیا۔

دینی مدارس کی اہمیت اور افادیت پر بھی روشنی ڈالی اور خصوصاً طالبان علوم دینیہ کی فضیلت کا تفصیل سے تذکرہ فرمایا۔ آپ نے اپنے خطاب میں محدثین کا تذکرہ بہت دلنشیں انداز میں کیا۔ خصوصاً سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حالات پر روشنی ڈالی۔ آخری حدیث کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی اور تسبیح کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور قرآن و سنت سے دلائل دیئے اور لوگوں کو توجہ دلائی کہ وہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور حمد بیان کریں۔ سبحان اللہ کا وظیفہ بہت اہمیت کا حامل ہے۔ جس کی تلقین پیارے پیغمبر کو خصوصی طور پر کی گئی اور آج ہمیں بھی اس کا اہتمام کرنا چاہیے۔

معروف سکالر پروفیسر عبدالجبار شاکر نے اپنے خطاب میں حجیت حدیث اور محدثین کرام کی خدمات کا تفصیلاً تذکرہ کیا اور برصغیر میں خدمات حدیث کے حوالے سے علماء کی کاوشوں کا ذکر کیا اور پرزور دیا کہ وہ اس کام کو جاری رکھیں اور انھیں مختلف علاقائی زبانوں میں منتقل کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ لہٰذا طلباء کو اس جانب خصوصی توجہ دینی چاہیے۔

آخر میں حضرت مولانا حافظ مسعود عالم نے تمام علماء کرام اور مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کیا اور پرخلوص دعا فرمائی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆